

طرف ہے۔

**تشریح :-** میری ہمت مشکل کاموں کو بہت پسند کرتی تھی۔ اگرچہ اس نے فنا کا سبق نیا نیا پڑھنا شروع کیا تھا، لیکن مصیبت یہ پیش آئی کہ مبتدی اور نوآموز ہونے کے باوجود اسے یہ کام بھی بہت آسان معلوم ہوا۔

مطلب یہ ہے کہ شاعر نے اپنے لیے فنا کا کام اختیار کیا تھا، جو اس کے نزدیک اس لیے پسندیدہ تھا کہ اس کی ہمت مشکل کاموں ہی کو دلی رغبت سے اختیار کرتی تھی، لیکن یہ حد درجہ کٹھن کام بھی اس کی ہمت کو آسان نظر آیا اور نوآموزی کے باوجود وہ فنا کی منزل طے کر گئی۔ شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ میری ہمت کے لیے، جو فنا کو معمولی سا کام سمجھتی ہے، کوئی ایسا مشغلہ چاہیے، جو فنا سے بھی بدرجہا زیادہ کٹھن ہو۔

اس شعر کے بعض نسخوں میں "تھی" کہ جگہ "اے" اور "ہے" ہے، جس سے مضمون پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ "تھی" رکھا جائے یا "اے" یا "ہے" شاعر جس اولوالعزمی کا داعی ہے، وہ تینوں صورتوں میں بدستور واضح رہتی ہے۔

**۶۔ تشریح :-** اے غالب! میں نے گریہ ضبط کر رکھا تھا اور سمجھتا تھا کہ اس کی حیثیت قطرے جتنی بھی نہیں، لیکن اب از سر نو گریے میں جوش و خروش رونما ہوا تو واضح ہو گیا کہ جسے میں قطرے سے بھی کم سمجھتا تھا، وہ تو یکسر طوفان ہے۔



دھمکی میں مر گیا، جو نہ باب نبرد تھا	عشق نبرد پیشہ طلبگارِ مرد تھا
تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا	اڑنے سے پیشتر بھی مرانگ زرد تھا
تالیف نسخہ ہائے وفا کر رہا تھا میں	مجموعہ خیال ابھی فرد فرد تھا